

ماہنامہ ”نقیب ختم نبوت“ ملتان

حسن انتقاد

تاریخ کے بدترین ظالمانہ اور سفاکانہ مناظر کی منہ بولتی تصاویر ہیں۔ لال مسجد آپریشن کے حوالے سے یہ کتاب ایک تاریخی دستاویز اور مکمل انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔

● ماہنامہ ”المدینہ“ کراچی (نعت نمبر)

مدیر: قاری حامد محمود قادری ضخامت: ۷۰ صفحات قیمت: ۲۰۰

ملنے کا پتہ: ماہنامہ المدینہ، 36-E، گراؤنڈ فلور، ۲۱ ویں کمرشل اسٹریٹ، فیز ۲، ایکسٹینشن، ڈیفنس۔ کراچی، فون: ۳۵۳۹۴۷۷-۳۵۳۹۴۷۸-۰۲۱۔

حمد و نعت کی شاعری اظہار خیال کی ایک پاکیزہ صنف ہے۔ جس طرح اللہ بادشاہت اور سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختم نبوت کو کبھی زوال نہیں، اسی طرح حمد و نعت کی شاعری بھی ہمیشہ زندہ رہے گی۔ جن لوگوں کو اللہ کی حمد و ثنا اور حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت و تعریف کی سعادت حاصل ہوتی ہے وہ بھی زندہ جاوید ہو جاتے ہیں۔ آسمانوں میں ان کے تذکرے اور زمین پر ان کے چرچے ہوتے ہیں۔ حمد و نعت کی شاعری بھی اظہار خیال کی قدیم صنف ہے۔ حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں متعدد صحابہ کرام نے نعت کہی اور حمد یہ اشعار بھی کہے۔ جس طرح اللہ کی ذات سب سے قدیم ہے اسی طرح حمد بھی سب سے قدیم ہے۔ مداح رسول صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا احسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لے کر عصر حاضر تک اہل ایمان نعتیہ اشعار کہہ رہے ہیں اور مدح و توصیف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

جناب حامد محمود قادری نے ماہنامہ ”المدینہ“ کے اس خاص نمبر میں قدیم و جدید شعراء کی حمد و نعت کا خوبصورت انتخاب کیا ہے۔ غیر مسلم شعراء کا کلام بھی شامل ہے۔ سفید اعلیٰ کا غنڈ پر معیاری طباعت قاری کی دلچسپی اور شوق مطالعہ کو ہمیز کرتا ہے۔ ایمان کو جلا بخشنا اور قلوب وا زبان کو ایمان سے منور کرتا ہے۔ حامد محمود قادری اور ان کے رفقاء مبارکباد کے مستحق ہیں۔

● ”چراغِ حرا“ (نعتیہ مجموعہ)

شاعر: مسرور کیفی ضخامت: ۸۰ صفحات، قیمت: ۵۰ روپے

ملنے کا پتہ: جہان نعت، شاہراہ مسجد حدیبیہ، گلشن حدید، فیز ۲، بن قاسم ٹاؤن، ضلع ملیر، کراچی ۷۵۰۱۰

حضرت مسرور کیفی کا شمار معروف نعت گو شعراء میں ہوتا ہے۔ بقول نازش حیدری ”۱۹۵۰ء میں وہ بچوں کی شاعر کی حیثیت سے ان کی تلامذہ میں شامل ہوئے۔ ۱۹۵۱ء میں غزل کہنے لگے۔ ۱۹۶۰ء میں سندھی زبان میں شعر کہنے لگے اور ۱۹۷۶ء میں حج کی سعادت حاصل ہونے کے بعد صرف نعت کہنے لگے۔“

”چراغِ حرا“ ان کا نعتیہ مجموعہ ہے۔ ڈاکٹر سید ابوالخیر شفی مرحوم کے تاثرات کے ساتھ مناسب طباعت کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ بقول مسرور کیفی

حق تو یہ ہے کہ حق نہ ادا نہ ہو سکا کبھی
کہنے کو ہم نے نعت کہی بارہا کبھی